عدد

(Number)

- دوسری زبانوں میں عدد یعنی تعداد کے لحاظ سے اسم کی دو ہی قسمیں ہوتی ہیں، ایک کے لیے واحد یا مفرد اور دو یا دو سے زیادہ کے لیے جمع۔ لیکن عربی میں جمع تین سے شروع ہوتی ہے۔ اور دو کے لیے الگ اسم اور فعل استعمال ہوتے ہیں۔ اس دو کے صیغے کو "**مثنّٰی / تثنیہ**" کہتے ہیں۔ اس طرح عربی میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں، واحد، مثنّٰی/ تثنیہ اور جمع۔ کسی اسم کو واحد سے مثنّٰی/ تثنیہ یا جمع بنانے کے لیے کچھ قاعدے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔
- **واحد سے مثنّٰی/تثنیہ بنانے کا قاعدہ:** اس سلسلے میں پہلی بات یہ نوٹ کرلیں کہ اسم خواہ مذکّر ہو یا مؤنّث، دونوں کے مثنّٰی/ تثنیہ بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ حالتِ رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر زبر (ــَ) لگا کر اس کے آگے الف اور نونِ مکسورہ یعنی (ــَ انِ) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً **مُسْلِمٌ** سے **مُسْلِمَانِ**، **مُسْلِمَةٌ** سے **مُسْلِمَتَانِ**۔ جبکہ حالتِ نصب اور جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زبر (ــَ) لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نونِ مکسورہ یعنی (ــَ یْنِ) کا اضافہ کرتے ہیں جیسے **مُسْلِمٌ** سے **مُسْلِمَیْنِ**، **مُسْلِمَةٌ** سے **مُسْلِمَتَیْنِ**۔ اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

واحد	مثنّٰی / تثنیہ		
	رفع	نصب	جر
	ـَ انِ	ـَ یْنِ	ـَ یْنِ
کِتَابٌ	کِتَابَانِ	کِتَابَیْنِ	کِتَابَیْنِ
جَنَّةٌ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَیْنِ	جَنَّتَیْنِ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ

- **جمع کی اقسام:** عربی زبان میں جمع دو طرح کی ہوتی ہے، جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم میں واحد لفظ جوں کا توں موجود رہتا ہے اور اس کے آخر میں کچھ حروف کا اضافہ کر کے جمع بنا لیتے ہیں۔ جس طرح انگریزی میں واحد لفظ کے آخر میں s یا es بڑھا کر جمع بناتے ہیں۔ مگر جس طرح انگریزی میں تمام اسماء کی جمع اس قاعدے کے مطابق نہیں بنتی بلکہ کچھ کی مختلف بھی ہوتی ہے، مثلاً His کی جمع Their ہے، اسی طرح عربی میں بھی تمام اسماء کی جمع سالم نہیں بنتی بلکہ کچھ اسماء کی جمع اس طرح آتی ہے کہ یا تو واحد لفظ کے حروف آگے پیچھے ہو جاتے ہیں یا بالکل تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً عَبْدٌ (غلام، بندہ) کی جمع عِبَادٌ اور اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ ہے۔ ان کو جمع مکسر کہتے ہیں۔ مکسر کے معنی ہیں ٹوٹا ہوا" کیوں کہ اس میں واحد لفظ کے حروف کی ترتیب ٹوٹ جاتی ہے۔ اس لیے انہیں جمع مکسر کہتے ہیں۔ اب ہم جمع سالم بنانے کا قاعدہ سمجھتے ہیں لیکن پہلے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ واحد سے مثنّٰی/ تثنیہ بنانے کا قاعدہ مذکّر اور مؤنّث دونوں کے لیے ایک ہی ہے لیکن واحد سے جمع سالم بنانے کا قاعدہ مذکّر کے لیے الگ ہے اور مؤنّث کے لیے الگ۔

- **جمع مذکّر سالم بنانے کا قاعدہ:** حالتِ رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر ایک پیش (ـُ) لگا کر اس کے آگے واؤ ساکن اور نونِ مفتوحہ یعنی (ـُ وْنَ) کا اضافہ کر دیتے ہیں مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔ جب کہ حالتِ نصب اور جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زیر (ـِ) لگا کر اس کے آگے یائے ساکن اور نونِ مفتوحہ یعنی (ـِ یْنَ) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمِیْنَ۔ اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

واحد	جمع مذکّر سالم		
	رفع	نصب	جر
	-ُوْنَ	-ِیْنَ	-ِیْنَ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِیْنَ
نَجَّارٌ	نَجَّارُوْنَ	نَجَّارِیْنَ	نَجَّارِیْنَ
خَیَّاطٌ	خَیَّاطُوْنَ	خَیَّاطِیْنَ	خَیَّاطِیْنَ
فَاسِقٌ	فَاسِقُوْنَ	فَاسِقِیْنَ	فَاسِقِیْنَ

- **جمع مؤنّث سالم بنانے کا قاعدہ:** اس قاعدے کے تحت ایسے مؤنث اسماء کی جمع سالم بنتی ہے جن کے آخر میں تائے مربوطہ آتی ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ تائے مربوطہ گرا کر حالتِ رفع میں اسم کے آگے (اتٌ) کا اضافہ کرتے ہیں جبکہ حالتِ نصب اور جر میں (اتٍ) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ۔ اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

واحد	جمع مؤنّث سالم		
	رفع	نصب	جر
	اتٌ	اتٍ	اتٍ
مُسْلِمَۃٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
نَجَّارَۃٌ	نَجَّارَاتٌ	نَجَّارَاتٍ	نَجَّارَاتٍ
فَاسِقَۃٌ	فَاسِقَاتٌ	فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٍ

- **جمع مکسّر:** جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے ۔ اس لیے اب ذخیرۂ الفاظ میں ہم واحد کے سامنے ان کی جمع مکسر لکھ دیا کریں گے تاکہ آپ انہیں یاد کر لیں۔ جمع مکسر زیادہ تر منصرف ہوتی ہیں لیکن کچھ غیر منصرف بھی ہوتی ہیں۔ ان کی سادہ سی پہچان یہ ہے کہ آخری حرف پر اگر دو پیش (ـٌ) ہوں تو انہیں منصرف سمجھیں اور اگر ایک پیش (ـُ) ہو تو انہیں غیر منصرف سمجھیں۔
- **صورتِ اعراب:** پہلے گزر چکا ہے کہ عربی عبارت میں اسم کی حالت کو پہچاننے کی علامات یعنی صورتِ اِعراب ایک سے زیادہ ہیں۔ اب آپ نوٹ کر لیں کہ آپ نے تمام صورتِ اِعراب پڑھ لی ہیں جو کہ کل پانچ ہیں۔ انہیں ہم دوبارہ یکجا کر کے دے رہے ہیں تاکہ آپ انہیں ذہن نشین کر لیں۔

	صورتِ اعراب			کس قسم کے اسماء اس صورت میں آتے ہیں
	رفع	نصب	جر	
1	-ٌ	ـً	-ٍ	منصرف۔ واحد اور جمع مکسر (مذکر و مؤنث)
2	ـُ	ـَ	ـَ	غیر منصرف۔ واحد اور جمع مکسر (مذکر و مؤنث)
3	-َانِ	-َیْنِ	-َیْنِ	صرف مثنیٰ/ تثنیہ (مذکر و مؤنث)
4	-ُوْنَ	-ِیْنَ	-ِیْنَ	صرف جمع مذکر سالم
5	-َاتٌ	-َاتٍ	-َاتٍ	صرف جمع مؤنث سالم

مذکورہ بالا نقشہ میں پہلی دو صورتِ اعراب کو "اِعراب بالحرکۃ" کہتے ہیں، اس لیے کہ یہ تبدیلی زبر، زیر، پیش یعنی حرکات کی تبدیلی سے ہوتی ہے، جب کہ آخری تین صورتِ اعراب کو "اِعراب بالحروف" کہتے ہیں۔

- گزشتہ سبق میں ہم نے اسم کی گردان کی، تو ایک لفظ کی چھ شکلیں بنی تھیں، لیکن اب ہم نے واحد کا مثنیٰ/ تثنیہ اور جمع بھی بنانا ہے اس لیے ایک لفظ کی اب اٹھارہ شکلیں ہوں گی، البتہ مذکّر غیر حقیقی کا مؤنّث نہیں آئے گا اور مؤنّث غیر حقیقی کا مذکّر نہیں آئے گا، اس لیے ان کی نو، نو شکلیں ہوں گی۔ مثال کے طور پر ہم ایک لفظ **مُسْلِمٌ** لیتے ہیں۔ اس کا مؤنّث بھی بنانا ہے۔ اس لیے اس کی اٹھارہ شکلیں بنائیں گے۔ دوسرا لفظ **کِتَابٌ** لیتے ہیں۔ یہ مذکّر غیر حقیقی ہے۔ اس کا مؤنّث نہیں آئے گا، اس لیے اس کی نو شکلیں ہوں گی اور اس کی جمع مکسر **کُتُبٌ** آتی ہے۔ تیسرا لفظ **جَنَّۃٌ** لیتے ہیں۔ یہ مؤنّث غیر حقیقی ہے۔ اس کا مذکّر نہیں آئے گا، اس لیے اس کی بھی نو شکلیں ہوں گی۔ تینوں الفاظ کے اسماء کی گردانیں مندرجہ ذیل ہیں:

		حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	مثنیٰ / تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَیْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِیْنَ
مؤنّث	واحد	مُسْلِمَۃٌ	مُسْلِمَۃً	مُسْلِمَۃٍ
	مثنیٰ / تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَیْنِ	مُسْلِمَتَیْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
مذکّر غیر حقیقی	واحد	کِتَابٌ	کِتَابًا	کِتَابٍ
	مثنیٰ / تثنیہ	کِتَابَانِ	کِتَابَیْنِ	کِتَابَیْنِ
	جمع	کُتُبٌ	کُتُبًا	کُتُبٍ
مؤنّث	واحد	جَنَّۃٌ	جَنَّۃً	جَنَّۃٍ

غیر حقیقی	مثنّیٰ / تثنیہ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَیْنِ	جَنَّتَیْنِ
	جمع	جَنَّاتٌ	جَنَّاتٍ	جَنَّاتٍ

مشق نمبر - 4 (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کے مؤنّث بنائیں اور اسم کی گردان کریں۔

i) مُؤْمِنٌ
ii) مُشْرِكٌ
iii) صَادِقٌ
iv) كَاذِبٌ
v) جَاهِلٌ (ج جُهَلَاءُ)
vi) عَالِمٌ (ج عُلَمَاءُ)

مشق نمبر - 4 (ب)

مندرجہ ذیل الفاظ مذکر غیر حقیقی ہیں۔ ان کے معانی اور جمع مکسر یاد کرلیں پھر اسم کی گردان کریں۔

مَسْجِدٌ	(ج مَسَاجِدُ)	مسجد	مَقْعَدٌ	(ج مَقَاعِدُ)	بینچ
ذَنْبٌ	(ج ذُنُوْبٌ)	گناہ	رَأْسٌ	(ج رُؤُوْسٌ)	سر
نَهْرٌ	(ج اَنْهَارٌ)	نہر	وَلِيٌّ	(ج اَوْلِيَاءُ)	دوست
قَلْبٌ	(ج قُلُوْبٌ)	دل	دَرْسٌ	(ج دُرُوْسٌ)	سبق

مشق نمبر - 4 (ج)

مندرجہ ذیل الفاظ مؤنّث غیر حقیقی ہیں۔ اِن کے معانی یاد کریں جن کے آگے جمع مکسّر دی گئی ہے، ان کے علاوہ باقی الفاظ کی جمع سالم بنے گی۔ پھر تمام اسماء کی گردان کریں۔

اُذُنٌ	(ج اٰذَانٌ)	کان	رِجْلٌ	(ج اَرْجُلٌ)	پاؤں
اٰيَةٌ		نشانی	بَيِّنَةٌ		واضح دلیل - کھلی نشانی
سَيِّئَةٌ		برائی	سَيَّارَةٌ		موٹر
سُوْقٌ	(ج اَسْوَاقٌ)	بازار	نَفْسٌ	(ج اَنْفُسٌ)	جان